نیک اَعمال کے

دُنیوی فائدے

01-May-2025

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنّت اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیّت ہوگی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیّت کر لے، کچھ دیر ذِکرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

سرکارِ ابدِ قرار، شفیعِ روزِ شمار، جنابِ احمدِ مختار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:

حَیْثُ مَا کُنْتُمْ فَصَلُّوْا عَلَیَّ فَاِنَّ صَلَاتَکُمْ تَبْلُغُنِیْ

یعنی تم جہاں بھی رہو مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھا کرو کیونکہ تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچ جاتا ہے۔ (معجمِ کبیر، ۳/۸۲، رقم: ۲۷۲۹)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب !　　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔ (1) **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کرلیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم حاصل کرنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصْلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب !　　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

محبّتِ صِدّیق و فارُوق کی برکات

حضرت یحیٰ بن اسماعیل رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میری ایک بڑی بہن تھیں، وہ بیمار ہوئیں اور اُن کا ذہنی توازُن (*Mental Balance*) جاتا رہا۔ کم و بیش 10 سال سے زیادہ عرصہ وہ اس آزمائش میں مبتلا رہیں، گھر کی چھت پر ایک کمرہ تھا، وہ اسی میں رہتی تھیں۔ ایک رات یوں ہوا کہ میں اپنے کمرے میں سو رہا تھا، اچانک کسی نے دروازے پر دستک دی۔ میں نے پوچھا: کون ہے؟ دروازہ کھٹکھٹانے والی ایک عورت تھی، جب اس نے اپنا نام بتایا تو میں نے چونک کر پوچھا: میری بہن؟ جواب آیا: ہاں تمہاری بہن۔ یہ سنتا تھا کہ میں نے لپک کر جلدی سے دروازہ کھولا، آج 10 سال کے بعد میری بہن میرے کمرے میں

1…جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

داخِل ہو رہی تھیں، اُن کا ذہنی توازُن کیسے درست ہو گیا؟ آزمائش کیسے دُور ہوئی؟ اس بارے میں بتاتے ہوئے میری بہن بولیں: میں سو رہی تھی، خواب میں کسی نے مجھے کہا: اللہ پاک نے تمہارے دادا کی نیکی کی برکت سے تمہارے والد اسماعیل کی حفاظت فرمائی اور تمہارے والِد اسماعیل کی برکت سے تمہاری حفاظت فرماتا ہے۔ تمہارے دادا اور والِد شَیْخَیْنِ کَرِیْمَیْن (یعنی مسلمانوں کے پہلے اور دوسرے خلیفہ) حضرت ابو بکر صِدّیق اور عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہما سے محبّت کرتے تھے، اسی لئے حضرت صِدّیقِ اکبر اور فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہما نے اللہ پاک کے حُضُور تمہاری سِفارش کی، اب اگر تم چاہو تو میں دُعا کروں، اللہ پاک تمہیں شِفَا عطا فرمائے گا، اگر چاہو تو صبر کرو تو تمہارے لئے جنّت ہے۔ میں نے کہا: میں تو جنّت ہی چاہتی ہوں، باقی اللہ پاک کی رحمت وسیع ہے، وہ چاہے تو دُنیا میں شِفا اور آخرت میں جنّت دونوں ہی عطا فرما دے۔ خواب میں آنے والے نے کہا: تمہارے دادا اور والِد شیخینِ کریمین رَضِیَ اللّٰہُ عنہما سے محبّت کرتے تھے، اس کی برکت سے اللہ پاک نے تمہیں شِفا بھی دی اور تمہارے لئے جنّت کی بشارت بھی ہے۔ [1]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** محبّتِ صحابہ، محبّتِ اَہْلِ بیت، محبّتِ صِدّیق و فاروق کی کیسی نِرالی شان ہے...!! اللہ پاک ہمیں بھی یہ ایمانی محبّت نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیکی کبھی پُرانی نہیں ہوتی

پیارے اسلامی بھائیو! نیک اَعْمال دُنیا اور آخرت میں بھلائی کا ذریعہ ہیں۔ نیکی چھوٹی ہو

1... مجموع رسائل ابن رجب، جلد: 3، صفحہ: 101۔

یا بڑی بہر حال اس کا پھل ضرور ملتا ہے۔ دیکھئے! حضرت یحیٰ بن اسماعیل رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کے والدِ محترم صحابۂ کرام علیہِمُ الرِّضوان سے محبّت کرنے والے تھے، اُن کی اس محبّت، اس نیکی کے صدقے اُن کی بیٹی کو دُنیا میں شفا بھی ملی اور آخرت میں جنّت کی بشارت بھی دے دی گئی۔ سُبْحٰنَ اللہ!

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَلْبِرُّ لَا يَبْلٰى وَالْاِثْمُ لَا يُنْسٰى وَالدَّيَّانُ لَا يَمُوتُ فَكُنْ كَمَا شِئْتَ كَمَا تَدِينُ تُدَانُ یعنی نیکی کبھی پُرانی نہیں ہوتی، گناہ کبھی بھلایا نہیں جاتا، بدلہ دینے والے (یعنی اللہ پاک) کو کبھی موت نہ آئے گی، پس جو چاہو بن جاؤ! جیسا کروگے، ویسا بھروگے۔ (1)

پیارے اسلامی بھائیو! کتنے خُوبصورت الفاظ ہیں، دِل پر نقش کر لینے کے لائق ہیں، کوشش کرکے ہم ان مبارک الفاظ کو یاد کرکے دِل میں بٹھالیں: ❁ اَلْبِرُّ لَا يَبْلٰى نیکی کبھی پُرانی نہیں ہوتی ❁ وَالْاِثْمُ لَا يُنْسٰى گُناہ کبھی بھلایا نہیں جاتا ❁ وَالدَّيَّانُ لَا يَمُوتُ بدلہ دینے والے (اللہ پاک) کو کبھی موت نہ آئے گی ❁ فَكُنْ كَمَا شِئْتَ پس جو چاہو بن جاؤ! ❁ كَمَا تَدِينُ تُدَانُ جیسا کروگے ویسا بھروگے۔

نیک اَعمال کے دُنیَوی فائدے

اے عاشقانِ رسول! واقعی حقیقت ہے، نیکی کبھی پُرانی نہیں ہوتی۔ ایک ہے نیک اَعمال کا اُخْرَوِی اَجْر و ثواب، اُس کی تو کیا ہی شان ہے، اللہ پاک نے نیک اَعمال کرنے والے مسلمانوں کے لئے ایسی نعمتیں تیار فرما رکھی ہیں، جنہیں نہ کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی

1... مصنف عبد الرزاق، کتاب الجامع، جلد:10، صفحہ:189، حدیث:20430۔

کان نے سُنا، نہ کسی دِل میں اُن کا گمان گزرا، اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ لَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ (پارہ:14، سورۂ نحل:41)	ترجمۂ کنزالایمان: اور بے شک آخرت کا ثواب بہت بڑا ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ دُنیا میں بھی نیک اَعمال کے اچھے نتائج دیکھنے کو ملتے ہیں، قرآن و حدیث میں نیک اَعمال کے بہت سارے دُنیوی فوائد بھی بیان ہوئے ہیں؛

نیک اَعمال کا دُنیوی فائدہ: پُر سکون، اچھی زندگی

پارہ:14، سورۂ نحل، آیت:30 میں ارشاد ہوتا ہے:

لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةٌؕ وَ لَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَیْرٌؕ (پارہ:14، سورۂ نحل:30)	تَرجَمۂ کَنْزُالْعِرْفان: جنہوں نے اس دنیا میں بھلائی کی، ان کے لیے بھلائی ہے اور بے شک آخرت کا گھر سب سے بہتر ہے۔

تفسیر صراطُ الجنان میں ہے: (اس آیت کا ایک معنیٰ یہ ہے کہ) جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عَمَل کئے، انہیں دُنیا میں بھی اس کا اچھا اجر ملے گا۔[1] ایک اور آیت میں ہے:

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْیِیَنَّهٗ حَیٰوةً طَیِّبَةًۚ (پارہ:14، سورۂ نحل:97)	تَرجَمۂ کَنْزُالْعِرْفان: جو مرد یا عورت نیک عمل کرے اور وہ مسلمان ہو تو ہم ضرور اسے پاکیزہ زندگی دیں گے۔

معلوم ہوا؛ نیک اَعمال کی برکت سے بندۂ مؤمن کو دُنیا میں رِزْقِ حلال، نیک، پاکیزہ، پُرسکون، سُکھ چین اور راحت و آرام والی پاکیزہ زِندگی عطا کی جاتی ہے۔

1 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ:14، سورۂ نحل، زیرِ آیت:30، جلد:5، صفحہ:306۔

نیک اَعمال کے 3 فائدے

حضرت حَسَن بن صالِح رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: نیک عمل:(1):بدن میں قوت(2):دل میں نور اور (3): آنکھوں میں روشنی پیدا کرتا ہے جبکہ بُرا عمل:(1):بدن میں کمزوری (2):دل میں اندھیرا اور (3): آنکھوں میں اندھاپن لاتا ہے۔[1]

100 سال کی عمر میں بھی جسمانی قُوَّت سلامت

ایک بہت بڑے عالِم ہوئے ہیں، علّامہ اَبُو طَیِّب طَبَری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ، آپ نے 100 سال سے بھی زیادہ عمر پائی، اس عمر میں بھی آپ ذہنی وجسمانی لحاظ سے تندرست وتوانا تھے، آپ سے کسی نے صحت کا راز پوچھا تو فرمایا: میں نے جوانی میں اپنی جسمانی صلاحیتوں کو گُناہ سے محفوظ رکھا (خُود کو نیک اَعمال میں لگائے رکھا)، اس کی برکت سے آج جب میں بوڑھا ہو گیا ہوں تو اللہ پاک نے میری جسمانی صلاحیتوں کو میرے لئے باقی رکھا۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہے نیک اَعمال کا دُنیوی فائدہ...!! جو گُناہوں سے بچ کر نیک اَعمال میں لگا رہے، اللہ پاک اسے صحت وسلامتی والی، پُرسکون زندگی عطا فرماتا ہے۔

نیک اَعمال کا دُنیوی فائدہ: مشکلات میں آسانی

نیک اَعمال کا ایک دُنیوی فائدہ یہ بھی ہے کہ نیک اَعمال کی برکت سے مشکلات میں آسانی نصیب ہوتی ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

وَ مَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ | ترجمہ کنزالایمان: اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس

1...حِلْیَۃُ الْاَوْلِیاء، جلد:7، صفحہ:385، رقم:10941۔
2...مجموع رسائل ابن رجب، جلد:3، صفحہ:100۔

يُسْرًا ﴿۴﴾ (پارہ:28، سورۂ طلاق:4) | کے کام میں آسانی فرمادے گا۔

ایک اور مقام پر اللہ پاک فرماتا ہے:

وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ﴿۲﴾ (پارہ:28، سورۂ طلاق:2) | ترجَمہ کنزالایمان: اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لئے نجات کی راہ نکال دے گا۔

پیارے اسلامی بھائیو! نیک اَعمال کا اہم اور بنیادی فائدہ ہے کہ جو بندہ نیک اَعمال کرتا ہے، اللہ پاک مشکل وقت میں اس کے لئے آسانیاں پیدا فرماتا ہے اور ایسے وقت میں جب آدمی کو نجات کا کوئی راستہ نظر نہیں آرہا ہوتا، اللہ پاک اس وقت بندے کے لئے راستے پیدا فرماتا ہے۔

نیکی بُرائی کا رستہ روک لیتی ہے

اللہ پاک کے پیارے اور آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: صَنَائِعُ الْمَعْرُوْفِ تَقِيْ مَصَارِعَ السُّوْءِ یعنی نیک اَعمال بُرائیوں سے بچالیتے ہیں۔ [1]

غار میں دُودھ کس نے پہنچایا...؟ (انوکھا واقعہ)

آج سے تقریباً ڈیڑھ، پونے 2 سو سال پہلے کا واقعہ ہے، عرب کے کسی دیہات کا رہنے والا ایک شخص تھا، جس کا نام اِبْنِ جُدْعان تھا، موسمِ بہار میں ایک بار وہ اپنے اُونٹوں کے باڑے میں پہنچا تو دیکھا: اُس کے اُونٹ بہت فربہ اور صحت مند ہو گئے ہیں۔ ایک اونٹنی تو بہت ہی صحت مند تھی، اس کا دودھ بھی کافی اُتر رہا تھا، یہ دیکھ کر اس کا سَر شکر سے جھک گیا۔ پھر اچانک اُسے پارہ:4، سُورۂ آلِ عمران کی یہ آیتِ کریمہ یاد آئی:

---

1 ... معجمِ اوسط، جلد:4، صفحہ:311، حدیث:6086۔

لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ حَتّٰی تُنۡفِقُوۡا مِمَّا تُحِبُّوۡنَ ۬ؕ
(پارہ:4، سورۂ آلِ عمران:92)

ترجمۂ کنزالایمان: تم ہرگز بھلائی کو نہ پہنچو گے جب تک راہِ خدا میں اپنی پیاری چیز نہ خرچ کرو۔

اس نے فیصلہ کرلیا کہ اس اُونٹنی اوراس کے بچے کو راہِ خُدا میں صدقہ کروں گا۔ چنانچہ اپنے اس فیصلے کو عملی جامہ پہنانے کے لئے اس نے اُونٹنی اور بچے کو ساتھ لیااور اپنے ایک پڑوسی کے گھر پہنچا، یہ پڑوسی بہت غریب تھا،اس کی 7 بیٹیاں تھیں،اِبنِ جُدعان نے دروازہ کھٹکھٹایا، پڑوسی باہَر نکلا،اِبنِ جُدعان نے اُونٹنی کی مہار پڑوسی کے ہاتھ میں دیتےہوئے کہا:بھائی !یہ رکھ لو...!!یہ میری طرف سے تحفہ ہے۔پڑوسی کا چہرہ خوشی سے جگمگا اُٹھا،یقیناًاُس نے دِل ہی دِل میں بہت دُعائیں بھی دی ہوں گی۔اِبنِ جُدعان اُونٹنی صدقہ کرکے گھر واپس آگیا، دِن گزرتے گئے، بہار کا موسم ختم ہوا، خزاں آگئی، درختوں کے پتے جھڑ گئے، گرمی نے زور پکڑنا شروع کیا، صحرا میں پانی کی قِلّت ہوگئی،لوگ ایک ایک گھونٹ کو ترسنے لگے، اس حالت میں ایک دِن اِبنِ جُدعان نے اپنے بیٹوں کو ساتھ لیااور پانی کی تلاش میں نکل پڑا، بہت دُور کہیں اُنہیں زَیرِ زمین ایک غار نظر آیا،اِبنِ جُدعان نے اندازہ لگایا کہ ضرور یہاں پانی ہوگا، چنانچہ اس نے اپنے بیٹوں کو باہَر ہی کھڑا کیا، خود غار کے اندر اُترا، اُمّید تو تھی کہ پانی ملے گا مگر یہاں پانی نہیں بلکہ دَلدل تھی،اِبنِ جُدعان دَل دَل میں پھنس گیا،بیٹے باہَر کھڑے انتظار کررہے تھے،جب کافِی وقت گزر گیا،اِبنِ جُدعان واپس نہ آیا تو بیٹوں نے سمجھ لیا کہ ان کا والِد اب زِندہ نہیں بچا، وہ زیرِ زمین غار میں کہیں پھنس کر موت کے گھاٹ اُتر گیا ہے۔

بیٹے گھر واپس آئے، والِد کی جائیداد کا بٹوارا شروع ہوا، اسی دوران انہیں یاد آیا کہ اِبنِ جُدعان نے ایک اُونٹنی پڑوسی کو تحفہ دی تھی،لالچی بیٹے اُونٹنی واپس لینے کے لئے پڑوسی

کے گھر پہنچے، جب پڑوسی نے سارا واقعہ سُنا تو اُونٹنی اُن کے حوالے کی اور خود اپنے **مُحْسِن** کی تلاش میں نکل کھڑا ہوا، جب وہ پڑوسی اُسی غار پر پہنچا، جہاں اِبْنِ جُدْعان غائِب ہوا تھا تو وہ اپنے **مُحْسِن** کی مدد کے لئے غار کے اندر اُتر گیا، اندر بہت اندھیرا تھا، دَل دَل بھی تھی، پھر بھی وہ آگے جاتا گیا، اچانک اُسے کسی کی سانسوں کا اِحْسَاس ہوا، اُس نے اندھیرے میں ٹٹولا تو یہ کوئی انسانی بدن تھا، اس نے اِبْنِ جُدْعان کو آواز دی، اِبْنِ جُدْعان ابھی زِندہ تھا، پڑوسی نے اپنے **مُحْسِن** کی مدد کی اور اسے غار سے نکال کر گھر لے آیا، گھر آکر اس نے پوچھا: اے اِبْنِ جُدْعان! تم وہاں غار میں تقریباً ایک ہفتہ بند رہے، اتنے دِن بغیر کھائے پیئے تم زِندہ کیسے رہے؟ اِبْنِ جُدْعان بولا: اندھیرا بہت تھا، مجھے کچھ دکھائی تو نہیں دیا، البتہ روزانہ میرے منہ کے قریب دُودھ کا ایک پیالہ آتا، میں اسے پی لیتا تھا، اسی کے سہارے زِندہ رہا مگر پچھلے 2 دِن سے نہ جانے کیوں دودھ کا پیالہ آنا بند ہو گیا تھا۔ پڑوسی بولا: میں سمجھ گیا، تم نے مجھے اُونٹنی تحفے میں دِی تھی، 2 دِن پہلے تمہارے بیٹے وہ اُونٹنی مجھ سے واپس لے گئے۔ تمہاری دِی ہوئی اُونٹنی کا دودھ ہم غریب یہاں پیتے تھے، اس کا بدلہ تمہیں وہاں غار میں مِل رہا تھا۔

اے عاشقانِ رسول! یہ ہے **نیک اَعْمال** کا دُنْیَوِی فائدہ، ہم جو بھی نیک عَمَل کرتے ہیں، وہ کبھی بُھلایا نہیں جاتا، نیکی بُرے وقت میں کام آ ہی جاتی ہے۔ اس لئے ہمیں نیک اَعْمال بجالاتے ہی رہنا چاہئے۔

آل، اَوْلاد کی حفاظت

نیک اَعْمال کے اور بھی بہت سارے دُنیوی فائدے ہیں، مثلاً ❁ نیک اَعْمال کی برکت سے دُشمنوں سے حفاظت کی جاتی ہے ❁ نیک اَعْمال کی برکت سے زمین و آسمان کی برکتیں

نصیب ہوتی ہیں ❁ نیک اَعْمال کی برکت سے غربت و محتاجی سے نجات ملتی ہے ❁ نیک اعمال کی برکت سے اللہ پاک کی خاص مدد و نُصرت نصیب ہوتی ہے ❁ نیک اَعْمال کی برکت سے عمر میں اِضافہ ہوتا ہے ❁ نیک اَعْمال کی برکت سے قُوّتِ ارادی مضبوط ہوتی ہے ❁ نیک اَعْمال کی برکت سے عزّت بڑھتی ہے ❁ اللہ پاک مخلوق کے دِل میں نیک بندے کی محبّت ڈال دیتا ہے ❁ اور ایک بہت اَہَم فائدہ یہ کہ **نیک اَعْمال** کی برکت صِرْف نیکیاں کرنے والے تک محدود نہیں رہتی بلکہ اس کے صدقے میں اس کی آل، اَوْلاد کو بھی برکتیں نصیب ہوتی ہیں۔

یتیموں کے خزانے کی حفاظت

قرآنِ کریم میں حضرت موسیٰ و حضرت خضر علیہما السّلام کا واقعہ موجود ہے، حضرت موسیٰ و خضر علیہما السّلام کسی بستی سے گزر رہے تھے، حضرت خضر عَلَیْہِ السَّلَام نے ایک دِیوار دیکھی جو گرنے کے قریب تھی، آپ نے اس دیوار کو درست کر دیا۔ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے جب اس کی حکمت پوچھی تو فرمایا:

وَ اَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَیْنِ یَتِیْمَیْنِ فِی الْمَدِیْنَةِ وَ كَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَ كَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًاۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ یَّبْلُغَاۤ اَشُدَّهُمَا وَ یَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَاۖۗ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَۚ (پارہ:16، سورۂ کہف:82)

ترجمہ کنز الایمان: رہی وہ دیوار وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی اور اس کے نیچے اُن کا خزانہ تھا اور ان کا باپ نیک آدمی تھا تو آپ کے رَبّ نے چاہا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچیں اور اپنا خزانہ نکالیں آپ کے رَبّ کی رحمت سے۔

اَللہُ اَکْبَر! **پیارے اسلامی بھائیو!** اندازہ کیجئے! کیسی کرم نوازی ہے، ایک دِیوار ہے، اس کے نیچے یتیم بچوں کا خزانہ دَفن ہے، اللہ پاک نے اپنے نبی حضرت خضر عَلَیْہِ السَّلَام کو بھیجا کہ اس دیوار کو

درست فرمادیں تاکہ یتیم بچوں کے خزانے کو نقصان نہ پہنچے،ان پر یہ کرم کیوں ہوا؟اس لئے کہ
كَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ (پارہ:16،سورۂ کہف:82) | ترجَمہ کنز الایمان: ان کا باپ نیک آدمی تھا۔
عُلَما فرماتے ہیں: اس نیک شخص کا نام کاشح تھا اور یہ ان یتیم بچوں کا آٹھویں یا دسویں پشت میں والِد تھا۔ (1)

سُبْحٰنَ الله! یہ ہے نیک اَعْمال کی برکت...!! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: آدمی کے نیک ہونے کی وجہ سے اللہ پاک اس کی اَوْلاد دَر اَوْلاد کی بہتری فرما دیتا ہے اور اس کی نسل بلکہ اس کے ہمسایوں کی بھی رعایت فرماتا ہے۔ (2)

اولاد کی حفاظت کا نرالا انداز

حضرت سعید بن مُسَیّب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اپنے بیٹے کو فرماتے تھے: بیٹا! میں تمہاری وجہ سے زیادہ نمازیں پڑھتا ہوں تاکہ اللہ پاک ان نمازوں کے صدقے تمہاری حِفَاظت فرمائے۔ (3)

سُبْحٰنَ الله! **پیارے اسلامی بھائیو!**❁ہم بھی اپنی اَوْلاد کی حِفَاظت کرتے ہیں❁ان کے لئے فِکْر مند رہتے ہیں❁ بچہ پیدا ہوتا ہے بلکہ اس کے پیدا ہونے سے پہلے ہی اس کے روشن مستقبل کے خواب دیکھنا شروع کر دیتے ہیں❁ ہمارا بچہ محتاج نہ ہو❁ اس کو کسی چیز کی کمی نہ رہے❁ یہ بڑا آدمی بنے❁ اس کو دوسروں کے ٹکڑوں پر نہ رہنا پڑے❁ اس کے لئے پلاننگ کرتے ہیں، اَوْلاد ملنے کے بعد آدمی پہلے سے زیادہ کمانے کی کوشش شروع کر دیتا ہے۔ اچھی بات ہے، اَوْلاد کے لئے فِکْر مند ہونا چاہئے مگر بزرگوں کے انداز دیکھئے کیسے نِرالے

1... تفسیر صراطُ الجنان، پارہ:16، سورۂ کہف، زیرِ آیت:82، جلد:6، صفحہ:25۔
2... تفسیر خازن، پارہ:16، سورۂ کہف، زیرِ آیت:82، جلد:3، صفحہ:174۔
3... مجموع رسائل ابن رجب، جلد:3، صفحہ:100۔

ہیں...!بچہ آفتوں، بلاؤں، مصیبتوں، تنگدستیوں، محتاجیوں وغیرہ سے محفوظ رہے، اللہ پاک بچے کی حِفَاظت فرمائے، اس مقصد کے لئے حضرت سعید بن مُسَیّب رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ نمازیں زیادہ پڑھا کرتے تھے۔ سُبۡحٰنَ اللہ! کیا شان ہے...!!

اللہ پاک ہمیں بھی توفیق نصیب فرمائے۔❁ اللہ پاک نے اَوْلاد کی نعمت سے نوازا ہے، اب سے 2 نفل زیادہ پڑھنا شروع کردیں ❁ صدقہ پہلے کرتے ہیں، اب صدقے کی رقم بڑھا دیں ❁ 1 پارہ تلاوتِ قرآن کرتے ہیں، 2 کرنا شروع کردیں ❁ بچے کے نام کی نیکیاں کرنا شروع کریں تاکہ اللہ پاک اس دُنیا میں بھی ہماری اَوْلاد کی حِفَاظت فرمائے، ہماری اَوْلاد کو ہمارے حق میں نیک بنائے اور آخرت میں بھی ان کو سرخرو فرمائے۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ نے آج کے اس پُر فتن دور میں **نیک اَعمال** کا پابند بننے کے لئے بہت پیارا اور انمول نسخہ عطا فرمایا ہے؛ اسلامی بھائیوں کے لئے 72 نیک اَعمال، اسلامی بہنوں کے لئے 63 نیک اَعمال، طلبۂ کرام کے لئے 92 نیک اَعمال۔ آیئے! اِن نیک اَعمال میں سے چند ایک کے دُنیوی فائدے سنتے ہیں:

اچھی نیت کے تین دُنیوی فائدے

72 **نیک اَعمال** میں پہلا نیک عَمَل ہے: کیا آج آپ نے کچھ نہ کچھ جائز کاموں سے پہلے کم از کم ایک اچھی نیت کی؟

اچھی نیت کے اُخروِی لحاظ سے تو فائدے ہی فائدے ہیں، دُنیوی لحاظ سے بھی اس

کے بہت فائدے ہیں۔

(1): مثبت سوچ ملتی ہے

جدید سائیکالوجی (عِلْمِ نفسیات) کے مطابق دُنیا کے کسی بھی کام میں کامیابی، ترقی اور عُرُوج کے لئے ایک انسان کے اندر جو صِفَات ہونا ضروری ہے، ان میں سے ایک اَہَم اور بنیادی صِفَّت یہ ہے کہ بندہ **مثبت سوچ** کا مالِک ہو۔ منفی سوچ رکھنے والا اَوَّل تو کامیاب ہی نہیں ہوتا، اگر اسے کامیابی مِل بھی جائے تو وہ اپنی کامیابی کو سنبھال نہیں پاتا۔اس لئے **مثبت سوچ** ہونا دُنیا میں کامیابی کے لئے بنیادی شرط ہے۔

اچھی نیت کا اَہَم ترین فائدہ یہ ہے کہ اچھی نیتوں کی عادَت کی بر کت سے مثبت سوچ نصیب ہو جاتی ہے۔ اچھی نیت اَصْل میں ہے کیا؟ اچھی نیت کسی بھی کام کے ساتھ مثبت وابستگی ہے۔ہم کوئی بھی کام کرنے سے پہلے اُس کام کا کوئی اچھا پہلو تلاش کرتے ہیں، پھر اس اچھے پہلو کو ذِہن میں لا کر،اس اچھے پہلو کو اپنا مقصد بنا کر وہ کام کرتے ہیں۔ یہی مثبت سوچ ہے۔

مثال کے طَور پر ایک بچہ ہے، وہ ***PHD/M.A/B.A*** وغیرہ کرنا چاہتا ہے مگر اس کے والدَیْن اسے دَرْسِ نظامی (یعنی عالِم کورس) میں داخِل کروادیتے ہیں، اب ایسی صُورتِ حال میں عام طَور پر بچے والدَین کے سامنے مجبور ہو کر وہ کام تو کرتے ہیں مگر ذِہنی طَور پر باغی رہتے ہیں، ٹائم پاس کرتے ہیں اور دِل لگا کر پُوری محنت نہیں کر پاتے، اگر وہ بچہ ایک اچھی نیت کر لے کہ **میں اپنے والدَین کی اِطَاعت کرتے ہوئے، انہیں خوش کر کے اللہ پاک کی رضا پانے کے لئے دَرْسِ نظامی کرتا ہوں۔** یہ ایک اچھی نیت اس کو مثبت بنا دے گی، اس کا پُورا مائنڈسیٹ بدل جائے گا، اب اس کا پڑھائی میں دِل بھی لگے گا، شوق بھی پیدا ہو جائے

گا اور وہ دِل لگا کر محنت کرکے پڑھائی بھی کر لے گا اور وقت کی بربادی سے بھی بچ جائے گا۔

تربِیّتِ اَوْلاد کی ایک اچھی نیت

اسی طرح علمائے کرام فرماتے ہیں: والِد کو چاہئے کہ اَوْلاد کی پرورِش اس نیت سے کرے کہ میرا یہ بیٹا یا بیٹی روزِ قیامت میری شفاعت کریں گے۔ (1)

آپ یہ نیّت کرکے دیکھئے! ہم صحیح معنوں میں یہ اچھی نِیّت بنانے میں کامیاب ہو جائیں تو یہ نیت ہوتے ہی مائنڈ سیٹ فوراً مثبت ہو جائے گا، بچے کی محبّت پہلے بھی دِل میں ہے، اب مزید بڑھ جائے گی، اندازِ تربیت میں نرمی کا دِل کرے گا، بچے کے متعلق جو خواب دیکھے ہیں، اس کے مستقبل کے بارے میں جو پلاننگ کی ہوئی ہے، وہ سب کی سب مثبت ہو جائے گی۔

(2): نعمت زحمت بننے سے بچ جاتی ہے

ہمیں اس دُنیا میں بہت ساری بھلائیاں، کامیابیاں ملتی ہیں مگر ہر اچھی دِکھنے والی چیز، ہر ایک کے حق میں نعمت ہی ہو، یہ ضروری نہیں، دُنیوی کامیابی، مال، دولت، صحت، عہدہ و منصب زحمت بھی بن جاتے ہیں۔ دیکھئے! فرعون بادشاہ تھا، کیا یہ بادشاہی اس کے حق میں نعمت تھی؟ نہیں...! قارُون بہت مالدار تھا، جتنا مال اس کے پاس تھا، شاید آج دُنیا میں کسی کے پاس اتنا مال نہ ہو مگر کیا یہ مال و دولت اس کے حق میں نعمت تھی؟ نہیں...!! یہ اس کے حق میں زحمت تھی۔

اگر ہم اچھی نیتوں کی عادَت بنالیں تو اس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دُنیا میں ملنے والی نعمتیں، کامیابیاں زحمت بننے سے محفوظ ہو جائیں گی۔ دیکھئے! دُنیا کے لئے کمایا گیا

1...حاشیہ شیخ زادہ علی تفسیر بیضاوی، پارہ:19، سورۂ شعراء، زیرِ آیت:88، جلد:6، صفحہ:347۔

مال آخرت میں ہلاکت کا سبب ہے، اگر ہم مال کمانے میں اچھی نیت کر لیں تو یہی مال آخرت میں نجات کا ذریعہ بن جائے گا۔

یہ اللہ پاک کے راستے میں ہے

مُعجمِ صغیر کی روایت ہے: ایک دن صبح سویرے حضور سیِّدِ عالَم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ علیہ وَآلہٖ وَسَلَّم صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان کے ساتھ تشریف فرما تھے کہ ایک طاقتور اور مضبوط جسم والا نوجوان روزگار کے لئے کہیں جاتے ہوئے وہاں سے گزرا، صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان نے اسے دیکھ کر کہا: کاش! اس کی جوانی اور طاقت اللہ پاک کی راہ میں صرف ہوتی۔ اس پر رحمتِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ علیہ وَآلہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ایسا مت کہو! کیونکہ اگر وہ محنت و کوشش اس لئے کرتا ہے کہ خود کو سوال کرنے سے بچائے اور لوگوں سے بے پروا ہو جائے تو وہ یقیناً اللہ پاک کی راہ میں ہے اور اگر وہ اپنے ضعیف والدین اور کمزور اولاد کے لئے محنت کرتا ہے تو بھی وہ اللہ پاک کی راہ میں ہے اور اگر وہ فخر کرنے اور مال کی زیادہ طلبی کے لئے بھاگ دوڑ کرتا ہے تو وہ شیطان کی راہ میں ہے۔ (1)

اے عاشقانِ رسول! غور فرمایئے! کام ایک ہی ہے، وہ شخص مال کمانے کے لئے ہی جا رہا تھا مگر اس کا یہ ایک ہی کام **رحمٰن کا رستہ** بھی ہو سکتا ہے، شیطان کا رستہ بھی ہو سکتا ہے۔ فرق کیا ہے؟ صِرْف نِیّت کا فرق ہے، اگر نیت اچھی ہے تو یہی مال کمانا نیکی بن جائے گا، دُنیا میں اس مال سے نفع بھی ملے گا اور یہی مال نجات کا ذریعہ بھی بن جائے گا، لیکن اگر نیت بُری ہے تو یہی مال کمانا زحمت ہو جائے گا، دُنیا میں اس کا نفع ملے نہ ملے، آخرت میں

1... مُعجمِ صغیر، صفحہ: 648، حدیث: 940 ملتقطاً۔

نقصان کا سبب ضرور بن سکتا ہے۔

(3): جیسی نِیّت ویسی مُراد

پیارے اسلامی بھائیو! اچھی اچھی نیتوں والے نیک عمل کا ایک اور دُنیوی فائدہ عرض کروں؛ مشہور مقولہ ہے: **جیسی نِیّت، ویسی مُراد**۔ اچھی نیت کا ایک دُنیوی فائدہ یہ بھی ہے کہ اچھی نیت کی برکت سے اللہ پاک چاہے تو مُراد نہ صِرف پُوری ہوتی ہے بلکہ بہتر طَور پر پُوری ہو جاتی ہے۔ جبکہ اگر نیتوں میں خرابی آجائے تو ہماری مُرادَیں پُوری ہوں یا نہ ہوں، البتہ نقصان ضرور ہوتا ہے۔

نماز کے دُنیوی فائدے

72 نیک اَعمال میں سے دوسرا نیک عَمَل ہے: کیا آج آپ نے پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟

نماز تو دُنیوی و اُخروی کامیابیوں کی کُنجی ہے۔ نماز پڑھنے کے اُخروِی فوائد جو ہیں، وہ تو ہیں، دُنیوی فوائد بھی اتنے زیادہ ہیں کہ ان کی گنتی نہیں ہو سکتی۔

(1): نماز کے معاشرتی فائدے

۞ نماز ایک شُکر ہے اور شُکر کی برکت سے نعمتوں میں اِضافہ ہوتا ہے ۞ نماز ہر مسلمان پر فرض ہے، جو پانچوں نمازیں پابندی کے ساتھ ادا کرنے کی عادت بنا لے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! فرض شناس ہو جائے گا ۞ لاپرواہی ۞ سستی ۞ اور کاہِلی کی آفت سے بچنے میں کامیاب ہو جائے گا ۞ جدید سائیکالوجی (عِلْمِ نفسیات) کے مطابق کسی بھی کام میں کامیابی کے لئے مضبوط **قُوَّتِ ارادی** نہایت ضروری ہے، جس کی **قُوَّتِ ارادی** مضبوط نہ ہو، وہ

ڈانواں ڈول ہی رہتا ہے، اس لئے قُوّتِ ارادی کو کامیابی کی بنیادی شرط قرار دیا جاتا ہے، نماز کا یہ ایک بہترین دُنیوی فائدہ ہے کہ اس نیک عمل کی برکت سے قُوّتِ ارادی بہت مضبوط ہو جاتی ہے ۞ اور نماز کا ایک بہت ہی اَہَم فائدہ؛ یہ کہ نماز ایک حِفَاظتی حِصَار ہے، دوائیاں 2 قسم کی ہوتی ہیں، ایک سادہ دوائی جو بیمار کی بیماری کو ختم کرتی ہے اور ایک ویکسین (*Vaccine*) ہوتی ہے، یہ بیماری کو ختم بھی کرتی ہے، ساتھ ہی ساتھ آیندہ وہ بیماری لگنے سے بھی بچاتی ہے، نماز بھی گویا ایک روحانی ویکسین ہے، اللہ پاک فرماتا ہے:

اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِؕ (پارہ:21، سورۂ عنکبوت:45)	ترجمہ کنز الایمان: بے شک نماز منع کرتی ہے بے حیائی اور بُری بات سے۔

یہ نماز کا اہم ترین فائدہ ہے کہ نماز نہ صرف ہماری منفی سوچ، منفی کردار، منفی اخلاق کو مثبت بناتی ہے بلکہ ہمارے افعال و کردار، اخلاق، عادات، گفتار وغیرہ کو دوبارہ منفی ہونے سے بھی بچالیتی ہے۔

نماز اِصلاح کا سبب ہے

ایک مرتبہ ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے، عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! فُلاں شخص نماز بھی پڑھتا ہے اور چوری بھی کرتا ہے۔ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اسے چھوڑ دو! اس کی نماز اسے چوری سے روک دے گی۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو! نماز کی** 6 شرائط، 7 فرائض، 30 واجبات، 92 سنتیں

1 ...مسندِ امام احمد، جلد:4، صفحہ:658، حدیث:10030۔

اور کئی ایک باطنی آداب ہیں، اگر ہم ان سب کا لحاظ رکھ کر نماز ادا کریں تو اِنْ شَآءَاللّٰہُ الْکَرِیْم! نماز ہمارے اخلاق و کردار کو نکھار کر مثبت اور پُرکشش بنادے گی۔ اللہ پاک ہمیں پانچوں نمازیں پابندی کے ساتھ مسجد میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ پڑھنے کی توفیق نصیب فرمائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(2): نماز کے طِبّی فائدے

پیارے اسلامی بھائیو! طِبّی لحاظ سے بھی نماز کی بہت برکتیں ہیں۔ نماز کی برکت سے بندہ ❁ دِماغی (Mental) ❁ اعصابی (Neural) ❁ اور نفسیاتی امراض (Psychological Diseases) ❁ جوڑوں کے دَرْد (Joints pain) ❁ معدے کے السر (Stomach ulcers) ❁ شُوگر (Diabetes) ❁ فالج (Paralysis) ❁ بلڈ پریشر (Bloodpressure) ❁ آنکھوں اور گلے کے اَمْراض (Eyes and Throat Diseases) سے بھی محفوظ ہو جاتا ہے۔ درست طریقے سے نَماز کی ادائیگی کولیسٹرول (Cholesterol) کی مقدار کو نارمل (Normal) رکھنے کا ایک مستقل اور متوازِن ذریعہ ہے ❁ نَماز کی حالَتِ قیام میں ریڑھ کی ہڈی (Backbone) کو سُکُون ملتا ہے ❁ اور رُکُوع کرنے سے کمر دَرْد (Backache) سے نجات ملتی ہے ❁ پیٹ کے عُضُلات ❁ معدے اور آنتوں کا نظام بہتر ہوتا ❁ اور پتھری بننے کا عَمَل سُست ہو جاتا ہے ❁ نَماز سے گھٹنے اور کہنیوں کے جوڑ مضبوط ہوتے ہیں ❁ نَماز گردن اور شانوں کے پٹھوں کے لئے بہترین ورزش (**Exercise**) ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند مزید نیک اَعمال کے دُنیوی فائدے

اے عاشقانِ رسول! اسی طرح 72 نیک اَعمال میں بقیہ جو نیک اَعمال ہیں ان کے بھی بہت فائدے اور برکتیں ہیں، مثلاً ❀ **نیک عمل نمبر 21 ہے: کیا آج آپ نے فجر کے لئے جگایا؟** اس نیک کام پر عمل کی برکت سے صبح صبح پیدل چلنے کا موقع ملتا ہے، جس کی برکت سے صحت اچھی رہتی ہے ❀ پیدل چلنا مختلف قسم کی بیماریوں (ہارٹ اٹیک Heart Attack، فالج، لقوہ، دماغی اَمراض، ہاتھ پاؤں اور بدن کا درد، زَبان اور گلے کی بیماریاں، منہ کے چھالے، سینے اور پھیپھڑے کے اَمراض، سینے کی جلن، شوگر، ہائی بلڈ پریشر، جگر اور پِتّے کے اَمراض وغیرہ) سے بچاتا ہے ❀ اس سے وَزن اعتدال میں رہتا ❀ ہڈیاں مضبوط ہوتی اور ❀ تمام اَعضَا بہتر طور پر کام کرتے ہیں۔[1]

❀ **نیک عمل نمبر 31 کے مطابق مِسْواک کی عادت بنانے کی بھی بہت برکتیں ہیں۔** سائنسی تحقیق (**Research**) کے مُطابِق مِسْوَاک کے ریشے بیکٹیریا کو چُھوئے بغیر براہِ راست خَتْم کر دیتے ہیں اور دانتوں کو کئی بیماریوں سے بچاتے ہیں۔ یہ دانتوں اور منہ کی صفائی اور مسوڑھوں کی صِحَّت کا بہترین ذریعہ ہے۔ امریکا میں دانتوں سے متعلق ہونے والی ایک نشست میں بتایا گیا کہ مِسْوَاک میں ایسے مادّے (**Substances**) ہوتے ہیں جو دانتوں کو کمزوری سے بچاتے ہیں اور وہ تمام دوائیں جو دانتوں کی صَفائی میں استعمال ہوتی ہیں، ان سب سے زِیادَہ فائدہ مند مِسْوَاک ہے۔[2]

1… صدائے مدینہ، صفحہ: 16، 17 بتصرف۔
2… مسواک شریف کے فضائل، صفحہ: 7 بتصرف۔

نیک عمل نمبر33 کے مُطابِق تہجد کی نَماز پڑھنے کی بر کت سے بڑھاپا دیر سے آتا اور چہرہ نورانی ہو جاتا ہے۔

نیک عمل نمبر38 کے مُطابِق سچ بولنے کی بر کت سے جسمانی اور دِماغی صِحّت بہتر ہوتی ہے، ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جھوٹ بولنا انسان کی صِحّت کو متاثّر کرتا اور بے خوابی و اُلسر کا سَبَب بنتا ہے۔ جھوٹ بولنے والے حقائق کو چھپانے کی وجہ سے نفسیاتی دباؤ (Depression) کا شکار ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا سچ بول کر ان تمام آفات سے بچا جا سکتا ہے۔

نیک عمل نمبر62 کے مُطابِق ہر پیر شریف (یا پھر رہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھنا معدے کی تکالیف اور بیماریوں میں مفید ہے کہ روزہ رکھنے سے نظامِ ہضم بہتر، شوگر لیول، کولیسٹرول اور بلڈ پریشر میں اِعْتِدَال رہتا ہے، مزید یہ کہ دل کا دورہ پڑنے کا خطرہ نہیں رہتا کیونکہ روزے کے دوران خون کی مِقْدَار میں کمی ہو جاتی ہے اور دل کو انتہائی فائدہ مند آرام پہنچتا ہے۔ روزے سے جسمانی کِھچاؤ، ذہنی تناؤ، ڈِپریشن اور نفسیاتی اَمْرَاض کا خاتمہ ہو تا، موٹاپے میں کمی اور اِضافی چربی خَتْم ہو جاتی ہے۔ روزہ رکھنے سے بے اولاد خواتین کے ہاں اولاد ہونے کے امکانات کئی گنا بڑھ جاتے ہیں۔ (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہ علیہ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت

1 … تفسیر صراط الجنان، پارہ:2، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:184، جلد:1، صفحہ:293 بتصرف۔

سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (1)

گھر میں دینی ماحول بنانے کے مدنی پھول

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! گھر میں دینی ماحول بنانے کے مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ پہلے 2 فرامین مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: (1) فرمایا: اپنے گھروں کو قبرستان مت بناؤ، بے شک جس گھر میں (سورۂ) بقرہ پڑھی جاتی ہے شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے۔ (مسلم، ص ۳۰۶، حدیث: ۱۸۲۴) (2) فرمایا: جس گھر میں اللہ پاک کا ذکر کیا جاتا ہے اور جس گھر میں اللہ پاک کا ذکر نہیں کیا جاتا، ان کی مثال زندہ اور مردہ کی ہے۔ (بخاری، ۴/۲۲۰، حدیث ۶۴۰۷) ☆ گھر میں آتے جاتے بُلند آواز سے سلام کریں۔ ☆ والد یا والدہ کو آتے دیکھ کر تعظیماً کھڑے ہو جائیں۔ ☆ دِن میں کم از کم ایک بار اسلامی بھائی والد صاحب اور اسلامی بہنیں ماں کا ہاتھ اور پاؤں چوما کریں۔ ☆ والدین کے سامنے آواز دِھیمی رکھیں، ان سے آنکھیں ہر گز نہ ملائیں۔ ☆ ان کا سونپا ہوا ہر وہ کام جو خِلافِ شَرع نہ ہو فوراً کر ڈالیں۔ ☆ ماں بلکہ گھر (اور باہر) کے ایک دِن کے بچے کو بھی "آپ" کہہ کر ہی مخاطَب ہوں۔ ☆ اپنے محلہ کی مسجد کی عشاء کی جماعت کے وقت سے لیکر دو گھنٹے کے اندر سو جایا کریں۔ ☆ کاش! تہجد میں آنکھ کھل جائے ورنہ کم از کم نمازِ فجر تو بآسانی (مسجد کی پہلی صف میں باجماعت) مُیسر آئے اور پھر کام کاج میں بھی سُستی نہ ہو۔ ☆ گھر میں اگر نمازوں کی سُستی، بے پردگی، فلموں، ڈراموں اور گانے باجوں کا سلسلہ

1 ... تاریخ مدینہ دمشق، جلد: 9، صفحہ: 343۔

ہو تو بار بار نہ ٹوکیں۔

﴿ اعلان ﴾

گھر میں دینی ماحول بنانے کے بقیہ مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔(1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

1۔۔۔افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (1)

﴾3﴿ رَحْمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (2)

﴾4﴿ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

حضرت اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (3)

﴾5﴿ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ

1 ۔۔۔افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ٦٥

2 ۔۔۔القول البدیع، الباب الثانی، ص ٢٧٧

3 ۔۔۔افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ١٤٩

اللہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم کو تعجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے ! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (1)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظَّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (2)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے سترّ فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (3)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے

---

1 ۔۔۔ القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2 ۔۔۔ الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

3 ۔۔۔ مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ ۔۔۔ الخ، ۱۰ / ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (1)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(خُدائے حَلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول(بیرونِ ملک)، یکم مئی 2025ء

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا:5منٹ،(2):دعا یاد کرنا:5منٹ،(3):جائزہ:5منٹ،کُل دورانیہ 15منٹ

گھر میں دینی ماحول بنانے کے بقیہ مدنی پھول

☆سب کو نرمی کے ساتھ سنّتوں بھرے بیانات سُنائیں۔اِنْ شَآءَ اللّٰہ مدنی نتائج برآمد ہوں گے۔ ☆گھر میں کتنی ہی ڈانٹ بلکہ مار بھی پڑے، صبر صبر اور صبر کیجئے، اگر آپ زبان چلائیں گے تو ”دینی ماحول“ بننے کی کوئی اُمید نہیں بلکہ مزید بِگاڑ پیدا ہو سکتا ہے ☆بے جا سختی کرنے سے بسا اوقات شیطان لوگوں کو ضدی بنا دیتا ہے۔ لہٰذا غصہ، چڑ چڑا پن اور جھاڑنے وغیرہ کی عادت بالکل ختم کردیں۔☆گھر میں روزانہ فیضانِ سُنّت کا درس ضرور ضرور دیں یا سُنیں۔☆اپنے گھر والوں کی دُنیا و آخرت کی بہتری کیلئے دِل سوزی کے ساتھ دُعا بھی کرتے رہیں کہ دُعا مومن کا ہتھیار ہے۔☆سُسرال میں رہنے والیاں جہاں گھر کا ذکر ہے وہاں سُسرال اور جہاں وَالدین کا ذکر ہے وہاں ساس اور سسر کے ساتھ وہی حُسنِ سُلوک بجالائیں جبکہ کوئی مانعِ شرعی نہ ہو۔ (جنت کی تیاری،

1 ...تاریخ ابنِ عساکر،۱۹/۱۵۵، حدیث:۴۴۱۵

(ص۱۱۶ تا ۱۱۸) ☆گھر والوں کو گناہوں بھرے چینلز سے چھٹکارا دلا کر صرف اور صرف **مدنی چینل** دکھانے کی ترکیب بنائیے۔(فیضانِ داتا علی ہجویری، ص۷) ☆سنجیدگی اپنائیے! گھر میں تُو تکار، اَبے تَبے اور مذاق مسخری کرنے، بات بات پر غصّے ہو جانے، کھانے میں عیب نکالنے، چھوٹے بھائی بہنوں کو جھاڑنے، مارنے، گھر کے بڑوں سے اُلجھنے اور بحث کرنے کی عادت ہو تو اپنا رَوِیّہ یکسر تبدیل کر لیجئے، ہر ایک سے مُعافی تَلافی کر لیجئے۔(فیضان شمس العارفین، ص۲۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆ستاروں کو دیکھتے وقت کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق "ستاروں کو دیکھتے وقت کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾

ترجَمہ: اے ہمارے رب! تو نے اس کو بے کار نہ بنایا پاکی تیرے لئے۔ پس ہمیں دوزخ کی آگ سے بچا۔(خزینۂ رحمت، ص 70)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔(جامع صغیر للسیوطی، ص۳۶۵، حدیث:۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہوسکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ واستغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمل پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہوسکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درودِ شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمل کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنہا پڑھی؟ (6) کنزُالاِ

یمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اورویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟ (11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلا ضرورت اِدھراُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟ (12) اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“ کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟ (13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کر کے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟ (14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا علاج فرمایا یا بول پڑے؟ (15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟ (16) ”مرکزی مجلسِ شوریٰ“ کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچّھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟ (20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟ (21) صدائے مدینہ لگائی؟ (22) اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بِلا ضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟ (23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟ (24) کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد، دکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس (جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟ (26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟ (27) داڑھی منڈوانے یا ایک مُٹھی سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟ (28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟ (30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟ (مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟ (32) ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تہجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللّیل ادا کی؟ (34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟ (35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟ (36) اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟ (37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستعمال تو نہیں کی؟ (38) جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟ (39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے ”مَدَنی چینل“ دیکھا؟

(40) کسی ایک یا چند سے دُنیَوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟ (41) قرض ہونے کی صُورت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کردی؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق و رِیاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: "میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں" جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔ (43) صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟ (44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہوجانے پر (بلا مصلحتِ شرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟ (45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟ (46) ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسمِ الله پڑھی؟ (47) چوک درس دیا، یا سُنا؟ (48) اپنے والدین اور پیرومُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ ایصالِ ثواب کیا؟ (49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟ (50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) کسی اسلامی بھائی (خصوصاً ذِمّے دار) سے مَعَاذَاللہ کوئی بُرائی صادِر ہوجائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَاللہ بِلا اجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کرکے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟ (52) زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟ (53) زبان کو فُضول اِستِعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟ (54) (گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟ (55) عمامہ شریف باندھا؟ (56) ماں باپ کا اَدب واِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57) گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن/بیٹی/والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟ (58) ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے/سُننے کی سعادت حاصل کی؟ (59) ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی؟ (60) اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟ (61) اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جاکر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟ (62) اِس ہفتے پیر شریف (یا رہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟ (63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھا یا سُن لیا؟ (64) اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟ (65) اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی ماحول میں تھے، یا پہلے اجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟ (66) ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالِم (یا اِمام مسجد، مؤذّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71)زندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف کورسز (12 دینی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد